سرور میواتی

# نطق کا سیلِ رواں

واعظِ شیریں بیاں سید عطاء اللہ شاہ
طوطیٔ شکر فشاں سید عطاء اللہ شاہ

نطق کا سیلِ رواں سید عطاء اللہ شاہ
قائد شعلہ بیاں سید عطاء اللہ شاہ

دینِ حق کا پاسباں سید عطاء اللہ شاہ
اہلِ حق کا ترجماں سید عطاء اللہ شاہ

قائد و میرِ شریعت نکتہ سنج و نکتہ داں
قوم کی روح و رواں سید عطاء اللہ شاہ

اپنی تقریروں میں ہر عنوان و ہر موضوع پر
باندھ دیتے تھے سماں سید عطاء اللہ شاہ

نام سونے کا نہ لیتا پورے مجمع میں کوئی
صبح تک کرتے بیاں سید عطاء اللہ شاہ

اہلِ مجلس کو ہنسا دیتے، رلا دیتے کبھی
تھے بڑے جادو بیاں سید عطاء اللہ شاہ

ہو گیا وہ بندۂ بے دام جس نے سن لیا
آپ کا کوئی بیاں سید عطاء اللہ شاہ

محفلِ صاحبدلاں میں بادۂ توحید کے
ساقی و پیرِ مغاں سید عطاء اللہ شاہ

رزم گاہ حق و باطل مین نظر آئے سدا
شیرِ نر، پیلِ دماں سید عطاء اللہ شاہ

زندگی بھر حق و باطل کی لڑائی میں رہے
کامیاب و کامراں سید عطاء اللہ شاہ

حفظِ ناموسِ رسالت روز و شب کرتے ہوئے
ہو گئے خلد آشیاں سید عطاء اللہ شاہ

جب پیام موت آپہنچا تو ہنس کر ہو گئے
داخلِ باغِ جناں سید عطاء اللہ شاہ